خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ ۱۹۹۸

خیبر پختون خواہ ایکٹ نمبر II آف ۱۹۹۸

پہلی دفعہ یہ ایکٹ گورنر خیبر پختون خواہ کی منظوری کے بعد خیبر پختون خواہ گزٹ (غیر معمولی) میں مورخہ ۱۹۹۸۔۷۔۹ کو شائع ہوا۔

یہ قانون
ٹیکسوں، محصولوں اور فیس کو جاری، عائد، نافذ اور نظر ثانی کرے گا۔

دیباچہ: ہرگاہ خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ کا قیام قرین مصلحت ہے۔

یہ مندرجہ ذیل طور پر نافذ ہوگا۔

1۔عنوان، وسعت اور آغاز:۔(1) یہ ایکٹ خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ ۱۹۹۸ کہلائے گا۔
2 یہ پورے خیبر پختون خواہ میں نافذ العمل ہوگا۔
3 یہ ایکٹ یکم جولائی ۱۹۹۸ سے نافذ العمل ہوگا ماسوائے دفع 5 کی شق نمبر ا کے جو یکم جولائی ۱۹۹۷ سے نافذ العمل تصور ہوگی۔

2۔تعریفیں: ماسوائے ایسی بات کے جو اس قانون میں منافی مطلوب ہو،۔
ا۔حکومت: حکومت سے مراد "حکومت خیبر پختون خواہ"۔
ب۔مجوزہ سے مراد وہ قوائد ہیں جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہوں۔

3۔۱۸۹۹ کے قانون نمبر II کی ترمیم۔۔۔۔۱۸۹۹ کے قانون اسٹامپ (II of 1899) کے جدول نمبر 1 میں،۔
ا۔آرٹیکل ۴ میں لفظ "پندرہ" کے بجائے لفظ "بیس" سے بدلا جائے گا۔
ب۔آرٹیکل ۵ میں،۔
i۔شق نمبر ii میں عدد "۵۰۰" کے بجائے عدد "۱۰۰۰" سے بدلا جائے گا۔
ii۔شق نمبر iii میں عدد "۱۰۰۰" کے بجائے ہندسہ "۱۵۰۰" سے بدلا جائے گا۔

iii۔شق نمبر iv میں عدد ''۲۰۰۰'' کے بجائے عدد ''۵۰۰۰'' سے بدلا جائے گا۔

iv۔شق نمبر v میں عدد ''۴۰۰۰'' کے بجائے عدد ''۱۵۰۰۰'' سے بدلا جائے گا۔

پ۔آرٹیکل ۱۱ کے بعد مندرجہ ذیل نیا آرٹیکل شامل ہوگا، یعنی کہ:

''11A ہوائی جہاز کا ٹکٹ جو کہ کسی ایئر لائن یا ٹریولنگ ایجنسی نے جاری کیا ہو۔

(i)۔اندرون ملک پروازوں کے لیئے پچیس روپے فی ٹکٹ۔

(ii)۔بین الاقوامی پروازوں کے لیئے دوسو پچاس روپے فی ٹکٹ۔

ت۔آرٹیکل ۱۲ کے بعد مندرجہ ذیل نیا آرٹیکل شامل ہوگا، یعنی کہ:

"12A۔بنک گارنٹی یعنی کہ وہ گارنٹی جو کسی بھی شیڈولڈ بنک سے جاری شدہ ہو۔ پچیس پیسہ ایک سو روپے کے لیئے یا گارنٹی کی مالیت کے مطابق۔

ٹ۔آرٹیکل ۱۷ میں لفظ ''تیس'' کو لفظ ''پچاس'' سے بدلا جائے گا۔

ث۔آرٹیکل ۲۲ میں لفظ ''ایک'' کو لفظ ''دو'' سے بدلا جائے گا۔

ج۔آرٹیکل ۲۳ میں الفاظ ''تین روپے'' جہاں کہیں بھی تحریر شدہ ہو، کو لفظ ''دو روپے پچاس پیسہ'' سے بدلا جائے گا۔

چ۔آرٹیکل ۴۲ میں لفظ ''دس'' کو لفظ ''بیس'' سے بدلا جائے گا۔

ح۔آرٹیکل ۴۶ میں جو عنوان کے تحت جو اندراج ہے

''A،۔دستاویز کا''،۔

i-شق (ا) میں میں لفظ ''ایک سو'' کو لفظ ''دوسو'' سے بدلا جائے گا۔

ii-شق (ب) میں میں لفظ ''دوسو پچاس'' کو لفظ ''تین سو'' سے بدلا جائے گا۔

خ۔آرٹیکل ۴۸ میں،۔

i-شق (ا) میں میں لفظ ''ایک سو پچاس'' کو لفظ ''دوسو'' سے بدلا جائے گا۔

ii-شق (ب) میں میں لفظ ''تین سو'' کو لفظ ''چھ سو'' سے بدلا جائے گا۔

iii-شق (پ) میں میں لفظ ''تین سو پچاس'' کو لفظ ''سات سو'' سے بدلا جائے گا۔

18-مغربی پاکستان موٹر وہیکل ٹیکسیشن ایکٹ نمبر XXXII ۱۹۵۸ کی ترمیم: مغربی پاکستان موٹر وہیکل ٹیکسیشن ایکٹ نمبر XXXII ۱۹۵۸ (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXII of 1958) میں،۔

(ا)۔دفعہ ۳ کی ذیلی شق نمبر ا کی دوسری شرط کے آخر میں جو فل سٹاپ ظاہر ہو رہا ہے اس کی جگہ کولون لگایا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نئی شرط شامل ہوگی، یعنی کہ:

''مگر شرط یہ بھی ہے کہ موٹر سائیکل بشمول موٹر سائیکل بمع بغلی نشست یا وہ موٹر سائیکل جس کے ساتھ کیبن ہوگی اور سکوٹر پر ٹیکس ایک ہی دفعہ ہمیشہ کے لیئے اس طریقہ کار اور اس ریٹ کے مطابق عائد کیا جائے گا جو جدول کی نمبر شمار ا میں درج ہے۔'' اور

پ۔شیڈیول میں جو اندراج سیریل نمبر ا پر موجود ہے مندرجہ ذیل سے بدلا جائے گا یعنی کہ،

1	2	3

''1. موٹر سائیکل اور سکوٹرز

(الف)۔اس صورت میں جب پہلے سے رجسٹرڈ ہوں۔

(i) جہاں رجسٹریشن کا عرصہ ۳ سال سے زیادہ نہ ہو۔	۵۰۰ روپے ہمیشہ کے لیئے۔
(ii) جہاں رجسٹریشن کا عرصہ ۳ سال سے زیادہ ہو لیکن ۶ سال سے کم ہو۔	۳۵۰ روپے ہمیشہ کے لیئے۔
(iii) جہاں رجسٹریشن کا عرصہ ۶ سال سے زیادہ ہو لیکن ۱۰ سے کم ہو۔	۲۰۰ روپے ہمیشہ کے لیئے۔
(iv) جہاں رجسٹریشن کا عرصہ ۱۰ سال سے زیادہ ہو۔	۱۰۰ روپے ہمیشہ کے لیئے۔

(ب)۔نئی رجسٹریشن کی صورت میں۔

(i) کیبن یا بغلی گاڑی کھینچنے والے موٹر سائیکل اور سکوٹرز۔	۱۲۰۰ روپے ہمیشہ کے لیئے۔
(ii) بغیر بغلی گاڑی یا کیبن والے موٹر سائیکل اور سکوٹرز۔	۸۰۰ روپے ہمیشہ کے لیئے۔

وضاحت:۔وہ موٹر سائیکل اور سکوٹر جو پہلے سے رجسٹرڈ شدہ ان پر ٹیکس موجودہ ٹوکن ٹیکس کی تجدید کے وقت وصول کیا جائے گا۔ اور دیگر صورت میں رجسٹریشن کے وقت پر وصول کیا جائے گا۔

5. خیبر پختون خواہ کے فنانس ایکٹ نمبر iv، ۱۹۹۰ کی ترمیم ۔خیبر پختون خواہ کے فنانس ایکٹ نمبر iv، ۱۹۹۰ میں جدول کے ساتھ منسلکہ،۔

(i) سیریئل نمبر ۱۰ میں جو موجودہ اندراج ہے اس کو مندرجہ ذیل کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا یعنی کہ:۔

''10- ڈاکٹرز۔

(ا) ماہرین رسپیشلسٹ	۱۰۰۰روپے۔
(ب) نان سپیشلسٹ رغیر ماہرین بشمول وہ طبی پیشہ ور جو کم از کم LSMF ہوں۔ حکیم اور ہومیو پیتھسٹ۔	۳۰۰۰روپے اور

(ii) سیریئل نمبر ۱۰ کے موجودہ درج شدہ اندراج کے بعد مندرجہ ذیل نیا اندراج شامل ہو گا یعنی کہ،

"10A وکلاء۔

(ا)۔وہ جو سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں پریکٹس کرتے ہیں۔	۱۰۰۰روپے۔
(ب)۔وہ جو سیشن کورٹ اور ماتحت عدالتوں میں پریکٹس کرتے ہیں۔	۳۰۰روپے۔

6. خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ ۱۹۹۵ کے ایکٹ نمبر ا کی ترمیم ۔۔۔خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ ۱۹۹۵ کے ایکٹ نمبر ا میں دفعہ ٦ کی ذیلی شق (۸) الفاظ ''ایک ہزار'' اور الفاظ ''پانچ سو'' کی جگہ الفاظ ''دوہزار'' اور الفاظ ''ایک ہزار'' بالترتیب بدلے جائیں گے۔

7. خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ ۱۹۹٦ کے ایکٹ نمبر ا کی ترمیم،۔۔۔خیبر پختون خواہ فنانس ایکٹ ۱۹۹٦ کے ایکٹ نمبر ا میں دفعہ ۱۱ میں مندرجہ ذیل بدلا جائے گا یعنی کہ:

''11. <u>تمباکو کی نشو نما پر محصول</u>۔۔۔(1) تمباکو کی اور اس سے بننے والی اشیاء پر مندرجہ ذیل ریٹ پر ترقیاتی محصول نافذ اور

وصول کیا جائے گا۔

(ا)	تمباکو کا پتہ	۲ روپے فی کلوگرام
(ب)	چُورہ	۵۰ پیسہ فی کلوگرام
(پ)	نسوار	۵۰ پیسہ فی کلوگرام
(ت)	ڈنڈی	۲۵ پیسہ فی کلوگرام
(ٹ)	کارہ	۲۵ پیسہ فی کلوگرام
(ج)	کھکہ	۲۵ پیسہ فی کلوگرام
(ح)	روڑھ	۲۵ پیسہ فی کلوگرام

(2) تمباکو کی نشونماء کا محصول جو کہ دفعہ ۱۱ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قابلِ وصول وہ ضلعی کونسل نوشہرہ، کوہاٹ، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان سے نکلنے کی حدود پر اور ضلع مانسہرہ، ایبٹ آباد اور ہری پور کی خریداری کی جگہوں پر وصول کیا جائے گا یا اُس طریقہ کار سے وصول کیا جائے گا جو حکومت وقتاً فوقتاً طے کرے گی۔

(3) یہ متعلقہ ضلعی کونسل کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ذیلی دفعہ ۲ کے تحت محصول جمع کرے اور اُس کے حصول پر ایک ہفتہ کے اندر حکومت کے کھاتہ / اکاوئنٹ میں جمع کرے گی۔

8. چھاپہ خانوں کا اندراج۔ (۱) ہرچند کوئی چیز جو کسی بھی نافذ العمل قانون میں متضاد پائی جاوے، کوئی شخص اُس وقت تک چھاپہ خانہ نہیں لگا سکتا جب تک چھاپہ خانہ کا وضع کردہ طریقہ کار پر اندراج نہ ہوا اور اس ضمن میں مجاز رجسٹرنگ اتھارٹی جو اس مقصد کے لیئے بنائی گئی ہو، اس کی طرف سے قابل قبول سٹرفکیٹ جاری شدہ نہ ہو۔ بشرطیکہ وہ چھاپہ خانہ جو اس قانون کے نافذ العمل ہونے سے قبل کام کررہا ہو وہ بغیر رجسٹریشن کے کام جاری رکھ سکتا ہے اگر اس کے مالک نے اس قانون کے شروع ہونے کے بعد، دو مہینوں کے اندر رجسٹریشن کے لیئے درخواست دی ہو اور وہ درخواست رد نہ ہوئی ہو۔

(۲) دفعہ ا کے مقصد کے حصول کے لیئے متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر رجسٹرنگ اتھارٹی ہوگا۔

(۳) رجسٹریشن اور رجسٹریشن کی تجدید کی فیس چھوٹے چھاپہ خانوں کے لیئے بالترتیب دو ہزار روپے اور پانچ سو روپے سالا نہ ہوگی اور بڑے چھاپہ خانوں کی فیس بالترتیب دس ہزار اور دو ہزار سالا نہ ہوگی۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے حصول کے لیئے ''چھوٹا چھاپہ خانہ'' سے مراد وہ چھاپہ خانہ جو ایک لاکھ پچاس ہزار روپے تک کی سرمایہ کاری سے شروع ہوا ہو اور وہ چھاپہ خانہ جس کی سرمایہ کاری کی مالیت ایک لاکھ پچاس ہزار روپے سے زائد ہوگی وہ بڑا چھاپہ خانہ کہلائے گا۔

9. پیشہ ورانہ ٹیکس کی وصولی نافذ کردہ لوکل کونسل۔۔۔باوجودیہ کہ جو طریقہ کار شمال مغربی سرحدی صوبہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس،۱۹۷۹(۱۹۷۹ کا آرڈیننس نمبر iv)یا اس کے تحت کوئی قوائد بنے ہوں، جہاں پیشہ ورانہ ٹیکس کا نفاذ لوکل کونسل کرے گی وہ متعلقہ کونسل کے واسطے اس طریقہ کار سے وصول کرے گی جس طرح اس نے نوٹیفکیشن میں وضع کیا ہے۔

10. موجودہ قوانین کا اطلاق۔۔۔جہاں کوئی ٹیکس،فیس یا محصول اس ایکٹ یا کسی اور مروجہ قانون کے تحت موجودہ ٹیکس،فیس یا محصول میں اضافی طور پر شامل ہوا ہو اس کی تشخیص،اکٹھا کرنے اور وصولی کرنیکا وہی طریقہ کار اپنایا جائے گا جو اس قانون اور اس قانون کے تحت جو قوائد ہیں جہاں تک قابل عمل ہو،ان کا اطلاق اضافی ٹیکس،فیس اور محصول کی تشخیص،اکٹھا کرنے اور جمع کرنے پر ہوگا۔

11. سول عدالت میں دعوی پر پابندی۔۔۔اس قانون اور اس کے قوائد کے تحت جو ٹیکس کی تشخیص یا نفاذ ہوگا یا جو ٹیکس،فیس یا ڈیوٹی جمع ہوگی اس کی منسوخی یا تبدیلی کے لیئے اس قانون کے تحت بنائے گئے قوائد کے تحت عائد کردہ ٹیکس وغیرہ کی مد میں عدالت دیوانی میں کوئی دعوی دائر نہیں ہوسکتا۔

12. قوائد بنانے کے اختیارات:۔۔حکومت اس قانون پر عمل درآمد کرنے اور اس کے مقاصد کے حصول کے لیئے قوائد مرتب کر سکتی ہے اور دوسرے معاملات کے علاوہ اس کی تخمینہ لگانے،وصولی اور ادیئگی ٹیکس وغیرہ کا طریقہ کار و نیز جرمانہ عائد کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ایسی صورت میں کہ جب اس قانون میں وہ طریقہ کار طےشدہ نہ ہو۔